السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح سمت قبلہ معلوم کرنے کا طریقہ مع وقت اور تاریخ الاعتصام : جلد : ۵۱، شمارہ : ۱۸، ص : ۳۱، میں شائع ہوا تھا۔ کیا اب اس کے مطابق معلوم شدہ صحیح سمت کی طرف عین رُخ کرکے نماز ادا کرنی چاہیے اور اسی کے مطابق نئی مسجد جہاں ضرورت ہو بنانی چاہیے، یا صرف جہت قبلہ ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے لیے صحیح سمت قبلہ کی کوشش ہونی چاہیے اور اسی سلسلے میں ماہرین اور تجربہ کار لوگوں کے تجربات سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر کوئی فرق رہ جائے۔ تو اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے۔ تاہم اہلِ علم کا اس بات پر اتفاق ہے، کہ کعبہ کے اندر بیت اللہ نظر آنے کی صورت میں کسی دوسرے رُخ میں نماز پڑھ لی تو نماز نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :275

محدث فتویٰ